صوبائی اسمبلی، خیبر پختونخواء

رپورٹ برائے قائمہ کمیٹی نمبر 33

محکمہ آبنوشی (پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

29 جنوری 2021 تا 09 جون 2021

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں، آسیہ صالح خٹک، رکن صوبائی اسمبلی / چیئرپرسن قائمہ کمیٹی نمبر 33 برائے محکمہ آبنوشی کو اسمبلی سے حوالہ کردہ جناب خوشدل خان صاحب، رکن اسمبلی کے سوال نمبر 9000 سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کا شرف حاصل کرتی ہوں۔

ابتدائیہ:

2۔ قائمہ کمیٹی نے مذکورہ حوالہ کردہ سوال پر تین نشست کیں جن میں مندرجہ ذیل ممبران اسمبلی نے شرکت کی:۔

3۔
1۔ جناب محمد ادریس صاحب،	رکن صوبائی اسمبلی
2۔ جناب امجد خان آفریدی صاحب،	رکن صوبائی اسمبلی
3۔ جناب میر کلام خان صاحب،	رکن صوبائی اسمبلی
4۔ میاں نثار گل صاحب،	رکن صوبائی اسمبلی
5۔ محترمہ انیتا محسود صاحبہ،	رکن صوبائی اسمبلی
6۔ محترمہ رابعہ بصری صاحبہ،	رکن صوبائی اسمبلی
7۔ جناب محمد نعیم صاحب،	رکن صوبائی اسمبلی
8۔ جناب احتشام جاوید صاحب،	رکن صوبائی اسمبلی

4۔ جناب شکیل احمد صاحب، وزیر برائے محکمہ آبنوشی نے کمیٹی میں خصوصی طور پر شرکت کی۔

5۔ مذکورہ سوال اسمبلی کے فلور سے مورخہ 11 دسمبر 2020 کو کمیٹی کو حوالے کیا گیا۔

6۔ کمیٹی نے مذکورہ سوال پر مورخہ 29 جنوری، 2021، 09 جون، 2021 اور 28 جولائی، 2021 کو اجلاس منعقد کیئے۔

7۔ جناب خوشدل خان صاحب، رکن اسمبلی / محرک نے کمیٹی کے اجلاس، منعقدہ 29 جنوری، 2021 کو اپنے سوال سے متعلق محکمہ کی طرف سے کمیٹی کو مہیا کردہ تفصیلات کو مبہم اور غیر تسلی بخش قرار دیا، جس پر انجینئر بہرہ مند خان صاحب، سیکرٹری محکمہ آبنوشی نے کمیٹی کو وضاحت دیتے ہوئے بتایا کہ جب محکمہ کو سوال موصول ہوا تو اس وقت متعلقہ برانچ کے اہلکاروں کو کورونا

پاریٹو آنے پر بند کر دیا گیا تھا۔ لیکن اسمبلی کے اُمور کی اہمیت کے پیش نظر جو جواب برانچ سے موصول ہوا تھا، اسے کمیٹی کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ انہوں نے مذید بتایا کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 2014-2015 میں سکیم کیلئے 5451 ملین روپے مختص کیئے گئے تھے جبکہ سال 2017-18 کیلئے 184.44 ملین روپے رکھے گئے تھے جس میں سے 80.064 ملین روپے محکمہ کو موصول ہوئے۔ جبکہ بقیہ رقم کے لئیے محکمہ خزانہ اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو خطوط لکھ دیئے گئے ہیں، جو اگلی میٹنگ میں کمیٹی کو پیش کر دیئے جائیں گے۔

8۔ محترمہ آسیہ صالح خٹک صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی / چیئرپرسن نے محکمہ کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اگلی میٹنگ میں سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات کو مدعو کر کے پوچھا جائے کہ کن وجوہات کی بناء پر فنڈ روکا گیا اور فنڈ کی ریلیز کیلئے لکھے گئے خطوط کو بھی کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے، اسکے علاوہ انہوں نے محکمہ کو تاکید کرتے ہوئے کہا کہ اگلی میٹنگ میں محکمہ اپنی پوری تیاری کر کے آئے۔

9۔ کمیٹی نے اپنے اجلاس منعقدہ 09 جون، 2021 کو محرک جناب خوشدل خان صاحب، رکن اسمبلی کے سوال سے متعلق محکمہ خزانہ اور منصوبہ بندی و ترقیات کے نمائندوں کی عدم شرکت پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اُن کی غیر حاضری قائمہ کمیٹی کے استحقاق کو مجروح کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے اگلی میٹنگ میں دونوں محکمہ جات کے افسران کی حاضری کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے مذکورہ ایجنڈا آئٹم کو اگلے اجلاس تک ملتوی کر دیا۔

10۔ کمیٹی نے اپنے اجلاس منعقدہ 28 جولائی، 2021 میں جناب خوشدل خان صاحب، رکن اسمبلی / محرک کے سوال کے ضمن میں محکمہ کی طرف سے ارسال کردہ تفصیلات کا بغور جائزہ لیا۔ جناب عبدالسمیع صاحب، چیف انجینئر محکمہ آبنوشی نے کمیٹی کو بتایا کہ مذکورہ سوال سے متعلق تمام خطوط اور متعلقہ دستاویزات ورکنگ پیپرز میں مہیا کر دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کمیٹی کو مذید بتایا کہ مذکورہ سکیم کی بقیہ رقم بھی محکمہ خزانہ نے ریلیز کر دی ہے جس سے مذکورہ سکیم کو مکمل کر کے چالو کر دیا گیا ہے۔

11۔ جناب خوشدل خان صاحب، رکن اسمبلی / محرک نے محکمہ کی طرف سے ارسال کردہ تفصیلات اور محکمہ کے جواب پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اپنے سوال پر مذید کاروائی نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔

12۔ رپورٹ ہذا بغرض اطلاع ایوان میں پیش کی جاتی ہے۔

آسیہ صالح خٹک

چیئرپرسن قائمہ کمیٹی نمبر 33 برائے محکمہ آبنوشی